سوال نمبر-4986

منجانب-سید جعفر شاہ صاحب، رُکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ

	سوال	جواب
(ا)	آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے سالانہ ترقیاتی پروگرام 15-2014 اور 16-2015 میں نئے سکولوں کے قیام کیلئے فنڈ مختص کیئے تھے؟	جی ہاں۔
(ب)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو گزشتہ دو سالوں کے دوران کتنے سکولوں کے قیام کی منظوری دی گئی کتنے سکول مکمل اور کتنے سکولوں پر کام جاری ہے نیز کتنے سکول ایسے ہیں جن کی منظوری ہو جانے کے باوجود تاحال کام شروع نہیں ہو سکا۔	**مالی سال 15-2014** 160 گورنمنٹ پرائمری سکول اور 100 مکتب سکولوں کو پرائمری سکولوں میں تبدیلی کی سکیم اے ڈی پی 15-2014 میں شامل کی گئی۔ تمام 160 گورنمنٹ پرائمری سکول (بوائز و گرلز) اور 100 مکتب سکولوں کی گورنمنٹ پرائمری سکولوں میں تبدیلی کی منظوری عمل میں لائی گئی۔ جن میں سے 114 سکولوں (بشمول 63 پرائمری سکولز اور 51 مکتب سکولوں کی تبدیلی) مکمل ہو چکی ہے باقی ماندہ 146 سکولوں (بشمول 97 پرائمری سکولز اور 49 مکتب سکولوں کی تبدیلی) مختلف مدارج میں زیر عمل ہے۔ **مالی سال 16-2015** مجموعی طور پر 100 گورنمنٹ گرلز پرائمری سکولز اور 50 بوائز پرائمری سکولوں کو اے ڈی پی 16-2015 کے قیام کی سکیم اے ڈی پی 16-2015 میں شامل کی گئی۔ جن میں سے 87 گرلز پرائمری سکولز اور 24 بوائز پرائمری سکولوں کے قیام کی منظوری دی جا چکی ہے۔ 87 گرلز پرائمری سکولوں میں سے 11 اور 24 بوائز پرائمری سکولوں میں سے 6 سکولوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ جبکہ 94 سکولوں (یعنی 76 گرلز پرائمری سکولز اور 18 بوائز پرائمری سکولوں) پر کام مختلف مدارج میں جاری ہے۔ علاوہ ازیں 13 گرلز پرائمری سکولز اور 26 بوائز پرائمری سکولز کے کیسز ڈائریکٹوریٹ / ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر / سیکریٹریٹ سے منظوری کے عمل سے گزر رہے ہیں۔